

106



آیات نمبر 68 تا 77 میں اہل کتاب کو تلقین کہ تورات، انجیل اور اس قرآن کو قائم کئے بغیر تمہاری کوئی حیثیت نہیں۔ یہود کی تاریخ سے حوالہ کہ ان سے عہد لینے کے بعد اس پر عمل درآمد کے لئے مسلسل رسول آتے رہے لیکن بعض کی تکذیب کی اور بعض کو قتل کیا۔ نصاریٰ کو تنبیہ کہ تثلیث کا عقیدہ مسیح علیہ السلام کی تعلیمات کے خلاف ہے۔ مسیح علیہ السلام اور ان کی والدہ کے اصل مرتبہ کی وضاحت اور نصاریٰ کو ناحق غلو اور زیادتی نہ کرنے کی تلقین

قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لَسْتُمْ عَلٰى شَيْءٍ حَتّٰى تُقِيْمُوا التَّوْرٰىةَ وَ الْاِنْجِيْلَ وَ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ آپ کہہ دیجئے کہ اے اہل کتاب! تمہاری کوئی وقعت نہیں جب تک کہ تورات وانجیل اور جو کچھ تمہاری طرف تمہارے رب کی طرف سے نازل کیا گیا اس کی پابندی نہ کرو وَ لَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّ كُفْرًا ۚ فَلَا تَاْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۶۸﴾ اور جو کچھ آپ کی جانب آپ کے رب کی طرف سے نازل کیا گیا ہے وہ ان میں سے اکثر کی سرکشی اور کفر و انکار میں اضافہ کا موجب ہی ہوگا سو اے پیغمبر (صلی اللہ علیہ وسلم)! آپ ان کافروں کی حالت پر افسوس نہ کیجئے اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ الَّذِيْنَ هَادُوْا وَ الصّٰبِـُٔوْنَ وَ النَّصٰرٰى مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ عَمِلَ صَالِحًا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَ لَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۶۹﴾ بیشک جو لوگ ایمان لاچکے ہیں یا وہ لوگ جو یہودی، صابی یا نصاریٰ ہیں ان میں جو کوئی بھی اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان لائے گا اور نیک اعمال کرتا رہے گا، تو ایسے لوگوں پر نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ ہی وہ غمگین ہوں گے لَقَدْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ وَ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمْ رُسُلًا ؕ بیشک ہم نے بنی اسرائیل سے پختہ عہد لیا تھا اور اسکی یاددہانی کے لئے ان کی طرف بہت سے رسول بھی بھیجے كُلَّمَا جَآءَهُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا تَهْوٰٓى اَنْفُسُهُمْ ۙ فَرِيْقًا كَذَّبُوْا وَ فَرِيْقًا يَّقْتُلُوْنَ ﴿۷۰﴾ جب بھی کوئی



رسول ان کی خواہشات نفس کے خلاف حکم لے کر آیا تو انہوں نے بعض رسولوں کی
تکذیب کی اور بعض کو قتل کر ڈالا وَ حَسِبُوْۤا اَلَّا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ فَعَمُوْا وَ صَمُّوْا ثُمَّ
تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ثُمَّ عَمُوْا وَ صَمُّوْا كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ ؕ وَ اللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا
يَعْمَلُوْنَ ﴿۷۱﴾ اور انہوں نے یہ گمان کر لیا تھا کہ کوئی پکڑ نہ ہوگی، پس وہ اندھے اور بہرے
بن گئے، پھر اللہ نے ان پر توجہ فرمائی اور ان کی توبہ قبول کر لی مگر پھر ان میں سے بہت سے
لوگ اندھے اور بہرے بن گئے، اور اللہ پوری طرح دیکھتا اور جانتا ہے ان سب کاموں کو
جو یہ لوگ کر رہے ہیں لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْۤا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ
مَرْيَمَ ؕ وَ قَالَ الْمَسِيْحُ يٰبَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّيْ وَ رَبَّكُمْ ؕ حقیقت
یہ ہے کہ ان لوگوں نے کفر کیا جنہوں نے کہا کہ مسیح ابن مریم ہی اللہ ہے حالانکہ خود مسیح
(علیہ السّلام) نے تو یہ کہا تھا کہ اے بنی اسرائیل! اللہ ہی کی عبادت کرو جو میرا بھی رب ہے
اور تمہارا بھی رب ہے اِنَّهٗ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَ
مَاْوٰىهُ النَّارُ ؕ وَ مَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿۷۲﴾ یقین مانو کہ جو شخص اللہ کے ساتھ کسی
کو شریک کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ نے اس پر جنت حرام کر دی ہے، اس کا ٹھکانا جہنم ہی ہے
اور ایسے ظالموں کا کوئی بھی مددگار نہ ہوگا لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْۤا اِنَّ اللّٰهَ ثَالِثُ
ثَلٰثَةٍ ۘ وَ مَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّاۤ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ؕ بیشک ایسے لوگ بھی کافر ہو گئے ہیں جنہوں
نے کہا کہ "اللہ تین میں سے تیسرا ہے" حالانکہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وَ اِنْ
لَّمْ يَنْتَهُوْا عَمَّا يَقُوْلُوْنَ لَيَمَسَّنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۷۳﴾ اگر
یہ لوگ اپنی ان باتوں سے باز نہ آئے تو ان میں سے کفر پر قائم رہنے والوں کو دردناک

عذاب پہنچے گا اَفَلَا يَتُوْبُوْنَ اِلَى اللّٰهِ وَيَسْتَغْفِرُوْنَهٗ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۷۴﴾
یہ لوگ کیوں اللہ کے حضور توبہ نہیں کرتے اور کیوں اس سے بخشش طلب نہیں کرتے؟
اللہ تعالیٰ تو بہت ہی بخشنے والا اور ہر وقت رحم کرنے والا ہے مَا الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ
اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ؕ وَاُمُّهٗ صِدِّيْقَةٌ ؕ كَانَا يَاْكُلٰنِ
الطَّعَامَ ؕ مسیح ابن مریم تو صرف ایک رسول تھے، ان سے پہلے اور بھی بہت سے رسول
گزر چکے ہیں، اور ان کی ماں ایک بڑی ہی پاکیزہ اور راست باز خاتون تھیں وہ دونوں کھانا
کھایا کرتے تھے یہ سب کچھ اس بات کا ثبوت ہے کہ وہ ہر طرح انسان ہی تھے اُنْظُرْ
كَيْفَ نُبَيِّنُ لَهُمُ الْاٰيٰتِ ثُمَّ انْظُرْ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿۷۵﴾ دیکھو ہم ان کے لئے کس
طرح اپنی آیات کھول کھول کر بیان کرتے ہیں، پھر دیکھو یہ لوگ کدھر الٹے پھرے
جارہے ہیں قُلْ اَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا ؕ وَ
اللّٰهُ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۷۶﴾ آپ کہہ دیجئے کہ کیا تم اللہ کے سوا ان کی عبادت کرتے
ہو جو نہ تمہارے کسی نقصان کے مالک ہیں نہ کسی نفع کے، اللہ ہی سب کی سننے والا اور سب
کچھ جاننے والا ہے قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ غَيْرَ الْحَقِّ وَلَا
تَتَّبِعُوْٓا اَهْوَآءَ قَوْمٍ قَدْ ضَلُّوْا مِنْ قَبْلُ وَاَضَلُّوْا كَثِيْرًا وَّضَلُّوْا عَنْ سَوَآءِ
السَّبِيْلِ ﴿۷۷﴾ ع آپ کہہ دیجئے اے اہل کتاب! اپنے دین میں ناحق غلو اور زیادتی نہ کرو اور
ان لوگوں کی نفسانی خواہشات کی پیروی نہ کرو جو پہلے خود بھی گمراہ ہوئے اور بہت سے
دوسرے لوگوں کو گمراہ کر چکے ہیں اور وہ لوگ آج بھی سیدھی راہ سے بھٹکے ہوئے ہیں

رکوع [۱۰]

